

## سوال

کیا کسی شخص کے لیے پہلی بیوی کی بہن سے شادی کرنا جائز ہے ، جبکہ پہلی کی عدت ختم ہو چکی ہو چاہے پہلی بیوی زندہ ہی ہو ؟  
اس لیے کہ منع تو دونوں بہنوں کو ایک نکاح میں جمع کرنا ہے اور وہ ابھی تک زندہ ہے ۔

## پسندیدہ جواب

الحمد لله.

جی ہاں سابقہ بیوی کی بہن سے شادی کرنا جائز ہے لیکن شرط یہ ہے کہ سابقہ بیوی کی عدت گزر چکی ہو ، اس کی دلیل اللہ تعالیٰ کا مندرجہ ذیل فرمان ہے :

اور یہ کہ تم دو بہنوں کو جمع کرو النساء ( 23 ) ۔

عبیدہ سلمی رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں کہ :

صحابہ کرام کا کسی بھی چیز میں اس طرح اجماع نہیں جس طرح کہ ظہر سے قبل چار ( رکعتوں ) اور بہن کی عدت میں دوسری بہن سے شادی نہیں کی جاسکتی میں اجماع پایا جاتا ہے ۔

تونہی زوجیت کے ثبوت میں جمع کرنے سے ہے ، لیکن اب جبکہ سابقہ بیوی کی عدت ختم ہو چکی ہے تو اس سے طلاق کی وجہ سے تعلق ختم ہو چکا ہے ، لہذا اس سے شادی کرنے میں کوئی مانع نہیں ۔

دیکھیں : المغنی لابن قدامہ المقدسی ( 7 / 68 - 69 ) ۔

والله اعلم .